

زیر رینگ کے خاتمے کفت، وہ کامیابی شوہر نال حجاج

ولیوں ایڈیشنل، اسپورٹس سر جیکل گذز، لیدر اینڈ کارپت ایکسپورٹرز کے کراچی، لاہور، فیصل آباد میں

مظاہرے

زیر و بینگ، نو پے منٹ نورینڈ سسٹم کے خاتمے، الیں آر او 1125 کی منوفی مسترد کرتے ہیں، پر لیں
کافر نز

کراچی (پنڈ روپور) تاجر رہنماؤں نے زیر و بینگ کے خاتمے الیں آر او 1125 کی منوفی کے خلاف فائیو زیر و بینگ ایکسپورٹ سکنر کا ملک گیر اتحاد کیا۔ مختلف شہروں میں پر لیں کافر نز کرتے ہوئے تاجر رہنماؤں نے بجٹ میں 5 بڑے ایکسپورٹ سکنر (ولیوں ایڈیشنل، اسپورٹس گذز، سر جیکل گذز، لیدر اینڈ کارپیٹ) نے حالیہ بجٹ میں زیر و بینگ کے خاتمے، الیں آر او 1125 کی منوفی اور تو پے منٹ نورینڈ سسٹم کے خاتمے کو مسترد کرتے ہوئے اسے آئی ایف کا بجٹ قرار دے دیا جھوں نے کہا کہ حکومتی بجٹ پاکستان حرجیک انصاف کے منشور اور ایکسپورٹ پالیسی سے متصاد ہے اور پاکستان کی ایکسپورٹس کو جذاہنے کے لیے ایک منصوبہ بند سازش دکھائی دیتی ہے جس سے نہ صرف ایکسپورٹس میں کی واقع ہو گی بلکہ بے روزگاری پھیلنے کے ساتھ ساتھ زر مبادلہ کم ہو گا اور معیشت بھی کمزور ہو جائے گی۔ ماضی میں حکومتوں نے 5 فیصد یا 2 فیصد کی شرح سے 5 زیر و بینگ سکنر پر سیلز ٹکس عائد کیے گئے موجودہ حکومت نے 17 فیصد سیلز ٹکس کا ہم ایکسپورٹ انڈسٹری پر گرانے کا قصد کیا ہے جو تمام ولیوں ایڈیشنل ایکسپورٹس کے ساتھ ساتھ تکمیل انڈسٹری میں چین اور الائینڈ انڈسٹریز کو بھی چاہ کر دے گا۔ ایف بی آر نے ٹکس نیٹ کو بڑھانے کیلئے اپنی ہائی کو چھپانے کی خاطر قام بوجھ ایکسپورٹ انڈسٹری پر ڈال دیا ہے جو پہلے ہی 22 مختلف حکومتوں کو حکومت کیلئے ٹکس مجع کرنے میں مدد دیتی ہے۔ 17 فیصد سیلز ٹکس کا خدا ایکسپورٹ انڈسٹری کو بند ہونے پر مجبور کر دے گا۔ اس اقدام سے غیر ملکی خریدار ہمیں پاکستان سے خریداری کے مجاہے خلے میں دیگر ممالک کی روح کریں گے جس کے ہماری معیشت پر مغلی اڑاث مرتب ہوں گے۔ اگر حکومت نے ایکسپورٹرز کو در پیش معاملات اور مسائل کے حل پر توجہ سندی ادا ملکیکو لدرا حجاج کے طور پر نو ایکسپورٹ ڈے منائیں گے۔ سیلز ٹکس کے خاتمے کی تیجے میں ایکسپورٹرز کی لکوینیٹی پر جاہ کن ضرب اور ایکسپورٹرز کی ملکی ملکیت تقویٹ کا حد تک اضافے کے خلاف اور پاکستان کی ایکسپورٹس اور انڈسٹریز کو کوچانے کی خاطر زیر و بینگ ایکسیم کے تو پے منٹ نورینڈ کے نظام کو لازمی جاری رکھنے کے حق میں ولیوں ایڈیشنل ایکسپورٹ ایسوی ایشنز نے آج پاکستان کے بڑے شہروں کراچی، لاہور، فیصل آباد، سیالکوٹ، ملتان، قصور اور گوجرانوالہ میں مشترک پر لیں کافر نس کا انتقاد اور پر امن احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پاکستان کی ایکسپورٹ انڈسٹری کو پہلے ہی کی چلنجروں اور بھاری کیفیت کا سامنا ہے اور اس وقت تاریخ کے سب سخت لکوینیٹی کی روشنیوں کا شکار ہیں۔ ایکسپورٹرز کے 200 ملین روپے سے زائد کے سیلز ٹکس نورینڈ، سکنر بیٹھ، بو ہولڈ ٹکس، ذوبنی ڈرائیکٹ آن لوکل ٹکس یو بین اور ڈی ڈی کے لکمہ کی حکومتوں نے تاخال ادائیں کیے زیر و بینگ کے خاتمے کی صورت میں ایکسپورٹرز کی تاریخی ٹکس کی تقریباً 4 ماہ یتی ہے 14 فیصد لکوینیٹی ہر 4 ماہ میں پھنس جائے گی اور اس طرح سالانہ 42 فیصد لکوینیٹی حکومت کے پاس پھنس جائے گی۔ یہ بات تاریخ کا حصہ ہے کہ آج تک گزشتہ 3 بیرون میں کسی بھی حکومت نے ایتر معماشی حالات کے باعث ایکسپورٹرز کو نورینڈ کی ادائیگیاں وقت پر نہیں کیں۔ واضح ہے کہ وزارت خزانہ اور فیڈرل بورڈ آف ریوینو کا سیلز ٹکس کی حکومت میں ہے کہ وہ ایکسپورٹرز کے سیلز ٹکس کے ریٹینڈ 2 ماہ کے اندر اواکر دے گی جو حکومت کی کم علی اور عدم اقتیت پر مبنی ہے۔ یاران سے گارٹنیں کی تاریخی میں تقریباً 6 ماہ کا عرصہ لگتا ہے جبکہ حکومت کا 2 ماہ میں نورینڈ کو اسیگی کے دعوے کے وقت کا اطلاق ان 6 ماہ کے بعد ہو گا۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے مشیر خزانہ نے پوسٹ بجٹ کافر نس میں پیکشاں سے متعلق بوجادو شہزادیان کے ان سے اتفاق نہیں کرتے۔ مشیر خزانہ کے مطابق پیکشاں کی مقامی سیلز ٹکس ارب ہائی گی جو مبالغہ پر مبنی ہے پاکستان یوری آف ایشٹ عکس کے مطابق سال 2017-18 میں 1488 ارب روپے کی پیکشاں ایکسپورٹ کرنے والا سیکھ مقامی سٹپ پر 1200 ارب روپے کی مصنوعات کس طرح فروخت کر سکتا ہے؟ انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ پیکشاں کی لوکل سیلز 15 تا 20 فیصد ہے جبکہ دیگر ایکسپورٹ سکنر کی مقامی سیلز 2 تا 5 فیصد ہے۔ ایکسپورٹ انڈسٹریز کو 15 چلانے کی لگت میں پہنچا اسافہ، بجلی اور پانی کے بحران اور امن و امان کی صور تھاں کے بوجود گزشتہ سالوں میں ایکسپورٹس میں 81.42 فیصد اضافہ ہوا ہے۔